Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یکم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۷ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۔ ۱۴ امان ۱۳۶۰ ہش ۔ ۱۴ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۵۹

ڈاکٹر عبدالسلام آج کی سائنسی دنیا کے ایک غیر معمولی انسان ہیں

بھارتی فزکس ایسوسی ایشن کی طرف سے پہلا برلا میموریل ایوارڈ دینے کی تقریب

ڈاکٹر صاحب کو یہ اعزاز دینے کا فیصلہ نوبل انعام ملنے سے پہلے کر لیا گیا تھا۔ صدر بھارتی فزکس ایسوسی ایشن

(ہندوستان ٹائمز کے نمائندہ سے)

بمبئی ۹ جنوری۔ پاکستان کے نوبل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کو فزکس میں غیر معمولی کارکردگی پر انڈین فزکس ایسوسی ایشن کی طرف سے آج یہاں ایک تقریب میں پہلا آر ڈی برلا میموریل ایوارڈ دیا گیا۔

ڈاکٹر عبدالسلام نے کہا کہ انہوں نے بہت سے اعزازات حاصل کئے ہیں۔ لیکن یہ اعزاز میرے لئے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ یہ محبت اور گرم جوشی کے جذبات سے معمور ہے۔

ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامنٹل ریسرچ کے بھابھا آڈیٹوریم میں ڈاکٹر عبدالسلام کے اعزاز میں تحسین و اعزاز کی یہ محفل برپا ہوئی۔ اس تقریب میں پروفیسر عبدالسلام کو دنیا کے اس علاقے کا ایک ذہین فرزند قرار دیا گیا۔

اپنے آر ڈی برلا میموریل لیکچر میں ڈاکٹر عبدالسلام نے پرانے وقتوں کے سائنسدانوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے آریہ بھٹ، البیرونی (جو افغان نسل سے تعلق رکھتے تھے) گیلیلیو برہما گپتا اور دیگر سائنسدانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فزکس کے قوانین عالمگیر حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے حقائق اور سچائی کی تلاش میں ابتدا سے لے کر اب تک کے سائنسدانوں کی کاوشوں کا ذکر کیا۔

ان کے خطاب میں جا بجا طنز و مزاح اور دلچسپ واقعات شامل تھے۔ انہوں نے مشکل سائنسی تھیوری کو بڑے آسان پیرائے میں واضح کر دیا۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ کس طرح سے سکول کے دوران میں اساتذہ صاحبان سائنس کی وہ اصطلاحات رٹواتے تھے، جو ان کے نزدیک بالکل تازہ دریافت تھی۔ انہوں نے ایک دفعہ ان کے ایک استاد نے انہیں بتایا کہ "بجلی لاہور میں رہتی ہے اور ایٹمی توانائی یورپ میں پائی جاتی ہے"۔

اپنے لیکچر کے دوران انہوں نے استفسار کیا کہ ان کو کتنی دیر بولنے کی اجازت ہے تو حاضرین میں سے کسی نے کہا "بولتے جائیے ہمیں وقت گزرنے کا کوئی احساس نہیں ہو رہا"۔ اس پر انہوں نے کہا کہ "شائد آپ کو افسوس ہو"۔ لیکن ان کے ۴۵ منٹ کے لیکچر میں آخر میں ڈاکٹر صاحب کی بات غلط ثابت ہو گئی۔

انہوں نے اپنے خطاب کا آغاز اس قرآنی دعا سے کیا جس میں حضرت موسےٰ نے اللہ تعالےٰ سے دعا کی ہے کہ "اے میرے اللہ میری زبان کھول دے تا کہ میں بہتر طور پر اپنی بات کہہ سکوں"۔

انڈین فزکس ایسوسی ایشن کے صدر

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ پر)

۲۳ مارچ یوم حضرت بانی جماعت احمدیہ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۳ امان/مارچ کو اپنے اپنے مقام پر یوم حضرت بانی جماعت احمدیہ کے جلسے منعقد کریں جن میں آخری زمانہ کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں اور علامات ظہور مہدی نیز حضرت بانی جماعت احمدیہ کی سیرت طیبہ اور آپ کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی جائے اور ان کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائیں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۱۱ امان/مارچ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو دانت میں تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ میں اپنے فرشتوں کی تائیدات سے نوازتا چلا جائے آمین۔

-- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت چند روز سے ناساز چلی آ رہی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور بابرکت لمبی عمر عطا کرے آمین۔

-- محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر و مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ رقم فرماتے ہیں:۔

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ زوجہ خواجہ محمد شفیع صاحب مرحوم وکیل چکوال ضلع جہلم مورخہ ۶ فروری ۱۹۸۱ء کو وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ مکرم خواجہ اقبال احمد صاحب وائس چیئرمین بلدیہ ربوہ کی والدہ ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مرحومہ کو ۷ فروری ۱۹۸۱ء کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔

-- برادرم مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب پانی گڑھی کی آنکھ کا اپریشن دو چار دن کے اندر اندر لیسٹ میں ہونے والا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن کامیاب فرمائے اور انہیں خدمات دینیہ کی توفیق بخشے۔

عباد اللہ گیانی منیجر الفضل

-- میرے والد محترم مکرم مولوی نذر احمد خان صاحب کارکن نظارت امور عامہ قریباً ایک ماہ سے شدید اعصابی تکلیف میں ہیں۔ طبیعت میں شدید بے چینی ہے اور زبان میں لکنت ہے۔ تمام احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

محمد رشید خان سینئر پاپولیشن آفیسر
اوکاڑہ ضلع ساہیوال

-- خاکسار کی طبیعت ابھی تک بحال نہیں ہوئی۔ کمزوری بہت ہے۔ ٹانگ میں ابھی درد باقی ہے۔ احباب کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

گیانی عباد اللہ
منیجر الفضل ربوہ

پرنٹر: مسعود احمد پرنٹر ... مطبوعہ ...

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ

۱۴ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بندگانِ خدا سے ہمدردی

قرآن کریم ایک ایسا گنجینۂ گوہر ہے جس کو جہاں سے کھولو زندگی سنوارنے اور بنانے کے نئے سے نئے طریق معلوم ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس الہامی کتاب میں نوع انسان کے لئے قیامت تک رہنمائی اور ہدایت کا جامع اور مکمل منشور پیش کر دیا ہے۔

حضرت ..... (بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ) آپ پر سلامتی ہو۔ کی ذات بابرکات قرآنی حکمتوں اور دقائق و معارف کے کامل ترین مفسر تھی۔ آپ کی کتب میں عبارات میں جابجا آیات قرآنی نگینوں کی طرح جڑی نظر آتی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ آپ کی کتب کا لفظ لفظ قرآن کریم کی تفسیر دکھائی دیتا ہے۔ قرآن کریم میں متعدد آیات میں انسانوں کو دوسرے انسانوں سے بہتر سلوک کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ چند آیات ملاحظہ ہوں:۔

وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ۔ (البقرہ: ۱۷۸)

ترجمہ:۔ اور اس (اللہ) کی محبت کی وجہ سے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کو اپنا مال دو۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ ۝ (المعارج: ۳۳)

ترجمہ:۔ (اور اس طرح وہ لوگ بھی عذاب سے محفوظ ہیں) جو اپنے پاس رکھی ہوئی امانتوں اور اپنے عہدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ ۔ (الحجرات: ۱۳)

ترجمہ:۔ اے ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا ۝ (الفرقان: ۷۳)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ بھی (اللہ کے بندے ہیں) جو جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے اور جب لغو باتوں کے پاس سے گذرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر (بغیر ان میں شامل ہونے کے) گذر جاتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی۔ (النحل ۹۱)

ترجمہ:۔ اللہ یقیناً عدل کا اور احسان کا اور (غیر رشتہ داروں کو بھی) قرابت والے شخص کی طرح (جاننے اور اسی طرح مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔

غرضیکہ بے شمار آیات قرآنی انسانوں کو دوسرے انسانوں کے ساتھ محبت اور پیار کے ساتھ رہنے کا حکم دیتی ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو یہی بات سیدنا حضرت ..... (بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ) آپ پر سلامتی ہو کی تعلیمات عالیہ کا نکتۂ مرکزی ہے۔ آپ نے اپنی تحریرات میں جابجا انسان کے خدا کے ساتھ تعلق پر زور دینے کے ساتھ ساتھ انسانوں کے ساتھ محبت کرنے کا بھی درس اس زور اور شدت سے دیا ہے۔ اور بعض اوقات تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی بعثت مبارک اسی غرض کے لئے ہوئی تھی کہ آپ انسانوں کے درمیان محبت اور بھائی چارے کی فضا کو بڑھائیں اور ترقی دیں۔ حضور آپ پر سلامتی ہو۔ فرماتے ہیں:۔

"میں اپنی تعلیم کو قریباً انیس برس سے شائع کر رہا ہوں ..... اس تعلیم کا خلاصہ یہی ہے کہ خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو۔ اور نیک چلن اور نیک خیال انسان بن جاؤ۔ ایسے ہو جاؤ کہ کوئی فساد اور شرارت تمہارے دل کے نزدیک نہ آسکے۔ جھوٹ مت بولو۔ افترا مت کرو۔ زبان اور ہاتھ سے کسی کو ایذاء مت دو اور ہر ایک قسم کے گناہ سے بچتے رہو۔ اور نفسانی جذبات سے اپنے تئیں روکے رکھو کہ تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ ..... اور چاہیئے کہ تمام انسانوں کی ہمدردی تمہارا اصول ہو اور اپنے ہاتھوں اور اپنی زبانوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک منصوبہ اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاؤ۔ خدا سے ڈرو اور پاک دلی سے اس کی پرستش کرو۔ اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور حق تلفی اور بے جا طرفداری سے باز رہو اور بدصحبت سے پرہیز کرو۔ اور آنکھوں کو بدنگاہیوں سے بچاؤ اور کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو اور کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو بدی اور نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو۔ اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو اور چاہیئے کہ فساد انگیز لوگوں اور شریر بدمعاشوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گذر نہ ہو۔ ہر ایک بدی سے بچو اور ہر ایک نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو اور چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں۔ اور تم میں کبھی بدی اور بغاوت کا منصوبہ نہ ہونے پاوے اور چاہیئے کہ تم اس خدا کے پہچاننے کے لئے بہت کوشش کرو جس کا پانا عین نجات اور جس کا ملنا عین رستگاری ہے۔ وہ خدا اسی پر ظاہر ہوتا ہے جو دل کی سچائی اور محبت سے اس کو ڈھونڈتا ہے۔ وہ اسی پر تجلی فرماتا ہے جو اسی کا ہو جاتا ہے وہ دل جو پاک ہیں وہ اس کا تخت گاہ ہیں اور وہ زبانیں جو جھوٹ اور گالی اور بیہودہ گوئی سے منزہ ہیں وہ اسکی وحی کی جگہ ہیں۔ اور ہر ایک جو اس کی رضا میں فنا ہوتا ہے اسکی اعجازی قدرت کا مظہر ہو جاتا ہے۔"

(کشف الغطاء صفحہ ۹-۸ طبع اوّل)

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

اگر دس دن بھی نماز کو سنوار کر پڑھیں تو تنویر قلب ہو جاتی ہے

نماز کا تعہد کرو جس سے حضور اور ذوق پیدا ہو۔ نماز کل بدیوں کو دور کر دیتی ہے

ارشاد باری تعالیٰ

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ (العنکبوت ۴۶)

ترجمہ:۔ نماز کو (اسکی سب شرائط کیساتھ) ادا کرو۔ یقیناً نماز سب بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خَمْسُ صَلَوٰتٍ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ فَقَالَ ھَلْ عَلَیَّ غَیْرُھُنَّ فَقَالَ لَا اِلَّآ اَنْ تَطَوَّعَ۔ (مسلم باب الایمان)

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے پوچھنے پر فرمایا) دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ وہ بولا ان کے سوا میرے اوپر اور کوئی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا۔ نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھنا چاہے۔

ملفوظات حضرت ..... (بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ) آپ پر سلامتی ہو۔

"میں نے بارہا سمجھایا ہے کہ نماز کا تعہد کرو جس سے حضور اور ذوق پیدا ہو۔ فریضہ تو جماعت کے ساتھ پڑھ لیتے ہیں۔ باقی نوافل اور سُنن کو جیسا چاہو طول دو۔ اور چاہیئے کہ اس میں گریہ و بکا ہو تاکہ وہ حالت پیدا ہو جاوے جو نماز کا اصل مطلب ہے۔ نماز ایسی شے ہے کہ سیئات کو دور کر دیتی ہے۔ جیسے فرمایا:۔

اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ ۔ (ہود ع ۱۰)

نماز کل بدیوں کو دور کر دیتی ہے۔ حسنات سے مراد نماز ہے مگر آجکل یہ حالت ہو رہی ہے کہ عام طور پر نمازی کو مکار سمجھا جاتا ہے کیونکہ عام لوگ بھی جانتے ہیں کہ یہ لوگ جو نماز پڑھتے ہیں یہ اسی قسم کی جس پر خدا نے واویلا کیا ہے کیونکہ اسکا کوئی نیک اثر اور نیک نتیجہ مترتب نہیں ہوتا۔ ترے الفاظ کی بحث میں پسند نہیں کرتا آخر مر کر خدا تعالیٰ کے حضور جانا ہے ..... میرا تو یہ مذہب ہے کہ اگر دس دن بھی نماز کو سنوار کر پڑھیں تو تنویر قلب ہو جاتی ہے مگر یہاں تو پچاس پچاس برس تک نماز پڑھنے والے دیکھے گئے ہیں کہ بدستور رو بدنیا اور سفلی زندگی میں منہمک ہیں اور انہیں نہیں معلوم کہ وہ نماز میں کیا پڑھتے ہیں اور استغفار کیا چیز ہے؟" (تفسیر سورۂ بقرہ صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَلَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ

(مکرم عبد الرشید صاحب طاہر - ناصر ہوسٹل ربوہ)

وقت ایک قیمتی سرمایہ ہے ہر وہ شخص جو وقت کا خیال رکھتا ہے اور اسے بے فائدہ کاموں میں نہیں گذارتا اور وقت کی قدر و قیمت کو سمجھ کر اس کو صرف کرتا ہے وہ ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے۔

جب ہم تاریخ پر نظر دوڑاتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان جب تک لغو کاموں میں اپنے اوقات کو ضائع کرنے سے رکے رہے وہ امن و سکون میں رہے۔ اور ترقی کرتے چلے گئے اور کوئی حکومت ان کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتی تھی ان میں ایک جذبہ پایا جاتا تھا وہ یہ کہ اسلام کو تمام دنیا پر غالب کرنا ہے۔ لیکن جب لغویات میں وقت ضائع کرنا شروع کیا تو آہستہ آہستہ پھر پستی ہی کی طرف گئے اور جو ترقی انہوں نے کی تھی اس کو بھی ہاتھوں سے کھو بیٹھے اور ترقیاں ان سے اسی لیے چھن گئیں کیوں کہ انہوں نے وقت کی قیمت کو نہیں پہچانا تھا اور اپنے اوقات کو لغو کاموں میں ضائع کرنا شروع کر دیا تھا۔

اور یہ حقیقت ہے کہ جو قوم بھی وقت کی قیمت کو نہیں پہچانتی وہ ہمیشہ پستی ہی کی طرف جاتی ہے اور ترقی کرنے سے محروم رہتی ہے

اب ہمیں بھی ٹھنڈے دل سے ان باتوں پر غور و فکر کرنا چاہیئے اور یہ اندازہ لگانا چاہیئے کہ ہم جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم بھی صحابہ کرامؓ کی طرح امام وقت کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے والے ہیں ہم اس پر کس حد تک عمل پیرا ہیں اور کس حد تک ہم لغو باتوں سے گریز کرنے والے ہیں

اگر ہم میں سے کوئی صحیح رنگ میں اطاعت کا نمونہ پیش نہیں کرتا اور اپنے اوقات کو لغو کاموں میں ضائع کرتا ہے تو اسے آج ہی اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے تاکہ قیامت کے دن خدا کے حضور اسے ذلیل و رسوا نہ ہونا پڑے بڑے افسوس کی بات ہے کہ آجکل لوگ اپنے اوقات کو لغو کاموں میں صرف کرنے لگے ہیں۔ مثلاً سینما بینی اور تاش وغیرہ میں اپنا قیمتی وقت ضائع کرتے ہیں اس لیے میں اپنے بھائیوں سے چند باتیں کہنی چاہتا ہوں قرآنِ کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

"ولا یضربن بارجلھن لیعلم ما یخفین من زینتھن"

(سورۃ نور ع ۶)

کہ عورتیں زمین پر اس طرح سے پاؤں مار کر نہ چلیں جس سے ان کی زینت کا اظہار ہو

اب دیکھیے کہ سینماؤں میں کوئی ایسا شو نہیں ہوتا کہ جس میں ڈانس، گانے اور لغو باتیں نہ ہوں اور ناچ اور ڈانس میں تو زینت کے اخفاء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

سینما بینی اقتصادی نقصان کے ساتھ ساتھ معاشرہ کی تباہی اور بربادی کا باعث ہے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں اور نئی پود گلیوں اور بازاروں میں گاتے پھرتے ہیں جرائم میں ترقی۔ بے حیائی۔ بے شرمی۔ چوری اغوا۔ قتل و غارت جیسے جرائم سینما کے نتیجہ میں ترقی پر ہیں۔ لیکن جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا قیام خدا تعالیٰ نے زمین میں اس لیے فرمایا تھا کہ

"یحیی الدین ویقیم الشریعۃ"

کہ تا دین اسلام کو زندہ کریں اور شریعت محمدیہ کو اپنے عملی نمونہ سے دنیا میں قائم کریں۔

اس لیے میری اپیل ہے اپنے احمدی بھائیوں سے کہ وہ اس قسم کی باتوں سے مجتنب رہیں اور اپنی زندگیوں کو سنواریں۔ اپنے اوقات کو ضائع نہ ہونے دیں تاکہ جس مقصد کے لیے اس جماعت کو قائم کیا گیا ہے۔ اسکو ہم پورا کرنے والے ہوں

نیز جماعت احمدیہ کا قیام اللہ تعالیٰ نے اسلیے فرمایا تھا تاکہ نئی زمین اور نیا آسمان پیش دجالی فتنہ کو اور مغربی فلسفہ کو ختم کر کے اس کی جگہ اسلام کی بلند عمارت تعمیر کریں۔ میں احمدی نوجوانوں اور بچوں کو ان کی اس ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ وہ اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے کھڑے ہوئے ہیں نہ کہ لہو و لعب میں اپنا قیمتی وقت ضائع کرنے کیلئے۔

ایک شاعر نے کیا خوب کہا ہے

ے دقائق قلب المرء قائلۃ لہ
ان الحیاۃ دقائق وثوانی

اب میں حضرت مصلح موعود کے چند ایک اقتباسات آپکے سامنے رکھتا ہوں حضور فرماتے ہیں

"وہ لوگ جو یورپ کی نقالی کرتے اور مغربیت کی رو میں بہتے چلے جاتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ہمارے تن بدن میں تو آگ لگ جانی چاہیئے۔ کیونکہ اسلام اور مغربیت ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے یا اسلامی ثقافت زندہ رہے گی یا مغربیت زندہ رہے گی دونوں کی بنیادیں متضاد اصول پر ہیں۔ ان کا ایک ہی جگہ جمع ہونا ناممکن ہے۔ مغربیت کی بنیاد ساری کی ساری دنیاوی لذات اور عیش پرستی پر ہے۔ اور اسلام کی بنیاد کلی طور پر اللہ تعالیٰ کی رضامندی روحانیت اور اخلاق کی درستی پر ہے اس لیے ان دونوں کا اجتماع ناممکن ہے۔

پھر حضور فرماتے ہیں

"میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما سرکس، تھیٹر وغیرہ غرض کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے۔ اور اس سے بھی پرہیز کرے اور ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہے اس کے لیے سینما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۷ء)

پھر فرماتے ہیں

"سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لڑکوں کو گویا اور سینکڑوں خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے۔ سینما والوں کو غرض تو روپے کمانا ہے نہ کہ اخلاق سکھانا غرض سینما نے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈالا ہے میں کہتا ہوں کہ میرا منہ کرنا تو الگ رہا اگر میں مخالفت نہ کروں تو بھی کوئی

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی مکرم سردار محمد صاحب اپنی آنکھ کے اپریشن کے لئے راولپنڈی ایم۔ ایچ ہسپتال میں داخل ہونے والے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا دے۔

محمد جمیل سردار بہادر ٹیلرز گول بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہیئے۔

(خطبہ جمعہ ۸ نومبر ۱۹۴۴ء)

پھر شوریٰ ۱۹۳۹ء میں تقریر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا۔

"سینما اپنی ذات میں بُرا نہیں۔ جس شخص نے اس کی ایجاد کی تھی اس نے بے شک ایک ناقابل قدر چیز دنیا کے سامنے پیش کی تھی اور اس کے ذریعہ علمی باتوں، تبلیغی کارناموں سائنس اور زرعی ترقیات کے منصوبوں اور جنگی کارناموں کی بہت اشاعت ہو سکتی ہے بشرطیکہ اس میں کوئی حصہ تماشہ وغیرہ نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پس کوئی حرکت خواہ وہ کتنی اچھی کیوں نہ ہو۔ اگر اس کا مقصد تماشہ دکھانا ہو تو وہ ناجائز ہے۔ مگر سینما تو مخرب الاخلاق ہونے کی وجہ سے ہی ناجائز قرار دیا گیا ہے۔

آپ نے اس معاملہ میں یہاں تک فرمایا ہے کہ

"اس کی دوبارہ اجازت کا خیال آپ لوگوں کو دل سے نکال دینا چاہیئے۔ بعض لوگ بہانہ سازی کے لیے کہہ دیتے ہیں کہ علمی فلمیں دیکھنے کے متعلق حضور نے استثناء کیا ہے۔ لیکن حضور کے الفاظ کو اگر غور سے پڑھا جائے تو جو استثناء حضور نے رکھا ہے وہ اتنا واضح ہے کہ کسی بہانہ سازی کی گنجائش نہیں نکل سکتی چنانچہ حضور کے الفاظ یہ ہیں

"جو شخص کہتا ہے کہ میں نے ہسٹاریکل پکچرز دیکھنے کی اجازت دے دی ہے وہ کذاب ہے میں نے ایسا نہیں کہا میں نے جو اجازت دی ہے وہ یہ ہے کہ علمی یا جنگی اداروں کی طرف سے جو خالص علمی پکچرز ہوتی ہیں مثلاً جنگوں، دریاؤں کے نقشے یا جنگ کی تصاویر جو علمی ہوں انکو دیکھنے کی اجازت کیونکہ وہ علم ہے"

(الفضل ۲۵ اپریل ۱۹۴۲ء)

پس ان اقتباسات سے اب احمدی نوجوانوں کیلئے واضح ہو گیا ہو گا کہ کونسی فلمیں دیکھنے کی اجازت ہے اور کونسی دیکھنے کی اجازت نہیں ہے۔

پس اے احمدیت کے ننھے منے ستارو! ان لغو کاموں میں اپنے اوقات کو ضائع مت کرو۔ حضور کے ارشادات کو ہر دم سامنے رکھو اور ان پر عمل کرتے ہوئے ترقی کے راستوں پر گامزن ہو جاؤ۔ تاکہ تم اپنی زندگیوں کا مقصد پا سکو۔ اور تم اس دنیا میں بھی کامیاب ہو جاؤ اور آخرت میں بھی کامیابی پاؤ۔

اور اسی طرح وہ کام جن سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے منع فرمایا ہے ان سے بھی رکے رہو دنیا کی ان لذات پر خوشی مت محسوس کرو یہ صرف ایک آزمائش کا موجب ہیں۔ دنیا کی نعمتیں صرف عارضی ہیں۔ اس کے بعد دائمی نعمتیں ملیں گی اس لیے تمہیں چاہیئے کہ تم اس عارضی زندگی میں جو کچھ آخرت کیلئے کما سکتے ہو کما لو۔ کیونکہ موت کا کوئی پتہ نہیں کہ کب آجائے۔

پس تم اپنی زندگیوں کو سنوارو اور فاستبقوا الخیرات کے تحت کام کرتے چلے جاؤ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں

"دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کیلئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا کو چھوڑ کر۔ اپنی لذات چھوڑ کر۔ اپنی عزت چھوڑ کر۔ اپنا مال چھوڑ کر۔ اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کیئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں"

پھر فرماتے ہیں۔

"اے سننے والو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو۔ نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا۔ اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا۔ اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلا سنتا تھا یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ بلکہ وہ سنتا ہے اور بولتا بھی ہے اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہو گی۔ وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیٹی نہیں۔ وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں ..... اس تک پہنچنے کیلئے تمام دروازے بند ہیں مگر ایک دروازہ جو قرآن مجید ہے کھولا ہے۔ اور تمام نبوتیں اور تمام کتابیں جو پہلے گذر چکیں ان کی الگ طور پر پیروی کی ضرورت نہیں رہی۔ کیونکہ نبوت محمدیہ ان سب پر مشتمل اور حاوی ہے۔ اور بجز اس کے سب راہیں بند ہیں۔ تمام سچائیاں جو خدا تک پہنچاتی ہیں اسی کے اندر ہیں۔ نہ اس کے بعد کوئی نئی سچائی آئے گی۔ اور نہ اس سے پہلے کوئی ایسی سچائی موجود تھی۔ جو اس میں موجود نہیں اس لیے اس نبوت پر تمام نبوتوں کا خاتمہ ہے۔"

اس حوالے کا مقصد بیان کرنے کا یہ ہے کہ تا ہمیں وہ خوبیاں جو ہمارے پیارے خدا میں پائی جاتی ہیں۔ ان کے حاصل کرنے کا شوق پیدا ہو اور ہم اس کے فضلوں کو حاصل کر کے آوارگی سے بچ سکیں حضرت مصلح موعود مشعل راہ میں ایک جگہ فرماتے ہیں۔

"جو شخص کام کرتا ہے وہ عزت کا مستحق ہے اور جو کام نہیں کرتا بلکہ نکما رہتا ہے وہ اپنی قوم اور اپنے خاندان کیلئے عار اور ننگ کا موجب ہے۔ اور یہ کہ معمولی دولتمند یا زمیندار تو الگ رہے۔ اگر ایک بادشاہ یا شہنشاہ کا بیٹا بھی نکما رہتا ہے۔ تو وہ بھی اپنی قوم اور اپنے خاندان کے لیے عار کا موجب ہے۔ اور اس چمار کے بیٹے سے بدتر ہے جو کام کرتا ہے تو یقیناً اگلی نسل درست ہو سکتی ہے اور پھر وہ نسل اپنی اگلی نسل کو درست کر سکتی ہے اور وہ اپنے سے اگلی نسل کو یہاں تک کہ یہ باتیں قومی کریکٹر میں شامل ہو جائیں۔ اور ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو جائیں۔ کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ جو باتیں قوم کی عادت بن جاتی ہیں۔ وہ ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو جاتی ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عادت ایک لحاظ سے بُری ہے مگر اس میں بھی شبہ نہیں کہ ایک لحاظ سے وہ اچھی بھی ہوتی ہے۔"

پس اے گلہ احمدیت کے سرسبز شاخو! اٹھو اور ان باتوں پر عمل کرتے ہوئے ترقی کے مراحل کی طرف دوڑ پڑو تاکہ ہم اپنے مقصد کو پا لیں۔ اسلام کو تمام مذاہب پر غالب کریں۔ اور اس کی تعلیم کو زمین کے کناروں تک پہنچا دیں۔

ہمارا اٹھنا اور بیٹھنا، ہمارا چلنا اور ہمارا پھرنا، ہمارا سونا اور جاگنا، ہمارا پڑھنا اور ہمارا لکھنا محض خدا کی رضا کی خاطر ہو۔

خدا کرے کہ ہم اپنے اوقات کو صحیح رنگ میں صرف کرنے والے ہوں اور تمام علوم حاصل کرنے کے بعد احمدیت کے پرچم کو تمام دنیا پر لہرانے والے ہوں۔ اور اس کے بدلہ میں خدا کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔

(آمین)

درخواست دعا

خاکسار کو چار پانچ دن سے بخار تھا اور آجکل افاقہ ہے لیکن کمزوری ابھی تک باقی ہے اور دیگر پریشانیاں بھی ہیں احباب جماعت کی خدمت میں صحت اور پریشانیوں کے دور ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود النور خوشنویس الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد

راولپنڈی۔

جلسہ مصلح موعود مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۸۱ء بروز جمعہ مسجد احمدیہ نور مری روڈ راولپنڈی میں زیر صدارت جناب شیخ مجیب الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن مجید حافظ محمد مصطفٰے صاحب نے فرمائی۔ اس کے بعد جناب میجر عبدالرحمٰن مغل صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد عزیزم شمیم احمد بھٹی نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا شیریں کلام جو کہ اولاد کے متعلق دعاؤں پر مبنی تھا خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا نظم کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کیا۔ مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ مری نے مصلح موعود کی علامت "علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" پر تقریر فرمائی آپ نے مختلف حوالہ جات سے ثابت کیا کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مصلح موعود رضؓ کو قرآن مجید کے حقائق و معارف بیان کرنے میں ایسی قوت عطا فرمائی تھی کہ آپ نے قرآن مجید کے معارف بیان کرنے میں مقابلے کے لیے مخالفین کو نہ ایک بار بلکہ بار بار چیلنج کیا مگر کوئی مقابلہ پر نہ آیا۔ آپ نے بعض مخالفین کے حوالہ جات پیش کیے جن میں انہوں نے حضور کے قرآنی علوم کے عطا ہونے کا اقرار کیا تھا۔

آپ کے خطاب کے بعد عزیزم انس احمد نے محمود کی آمین میں سے چند اشعار بہت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ ازاں بعد مکرم مجیب الرحمان صاحب امیر جماعت و صدر جلسہ نے حضرت مصلح موعود کی علامت "قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع پر ایک عالمانہ اور پُر از معلومات خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نشان کئی طریقوں سے پورا ہوا ہے۔ حضور نے دنیا کی مختلف اقوام کو ان کی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کر کے ان کو اسلام کی طرف دعوت دے کر برکت دی۔ آپ نے سیاسی مسائل میں مسلمانوں کی راہنمائی فرمائی۔ ملکانہ شدھی کی تحریک ملکی قانون۔ مطالبہ آزادی کی تحریک۔ تحریک عدم تعاون وغیرہ میں مسلمانوں کی نہایت صحیح رنگ میں مدبرانہ راہنمائی فرمائی۔ آپ نے مسلمانوں کی سیاسی اور اقتصادی راہنمائی کے لیے جو کتابیں تصنیف فرمائیں وہ قابل مطالعہ ہیں کوئی بیشک اعتراف نہ کرے مگر آپ کی کتب سے اکثر اہل علم حضرات افادہ کرتے ہیں گو نام نہیں لیتے اجلاس بارونق تھا جو بعد دعا ختم ہوا۔ (ملک محمد شریف)

(سیکرٹری اصلاح وارشاد راولپنڈی)

ساہی وال

۲۰ فروری ۸۱ء کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ ساہی وال کے زیر اہتمام زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم عزیز عبدالحلیم شاہد نے کی۔ مکرم مرزا سمیع اللہ صاحب ایڈووکیٹ نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا اس کے بعد مکرم میجر محمد بشیر صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور حضرت مصلح موعود کی تحریکات پر روشنی ڈالی

مکرم میاں محمد عمر صاحب ایڈووکیٹ نے "حضرت مصلح موعود کے کارنامے" کے موضوع پر تقریر کی

آخر میں صدر جلسہ نے مقررین کا شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا کرائی جس پر جلسہ اختتام پذیر ہوا

غلام احمد ایڈووکیٹ نائب سیکرٹری اصلاح وارشاد ساہی وال)

مسعود آباد کراچی

۲۰ فروری ۱۹۸۱ء کو جماعت احمدیہ حلقہ مسعود آباد کراچی کے زیر اہتمام جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت مکرم سید وجاہت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم الحاج محمد شفیع صاحب ہاشمی نے کی۔ بعد ازاں ایک طفل نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ترنم سے سنایا۔ جس کے بعد مکرم ملک محمد سلیم صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم ماڈل ٹاؤن کراچی نے تقریر کی آپ نے پیشگوئی کا پس منظر بیان فرمایا۔ پیشگوئی کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے اور بتایا کہ اس پیشگوئی میں مصلح موعود کی ۵۲ علامات بیان کی گئی ہیں جو ساری کی ساری حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (اللہ تعالیٰ کی سلامتی ان پر نازل ہو) کے فرزند ارجمند اور دوسرے جانشین حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ذات بابرکات میں پائی جاتی ہیں۔ اس لیے اس پیشگوئی کے وہی مصداق ہیں۔ دوسری تقریر مکرم مولوی محمد عثمان صاحب چینی مربی سلسلہ نے کی آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت بیان فرمائی اور بتایا کہ یہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کی ایک دلیل ہے۔ آخر میں مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ نے تقریر فرمائی اور بتایا کہ یہ دن کسی شخص کی ذات کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک عظیم الشان پیشگوئی کے پورا ہونے کی وجہ سے منایا جاتا ہے۔ اور آپ نے پیشگوئی کے دو پہلوؤں پر خصوصیت سے روشنی ڈالی

آپ کے بعد مکرم صدر صاحب حلقہ مسعود آباد نے مقررین کرام اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ اجتماعی دعا پر برخواست ہوا۔

سیالکوٹ شہر

۲۰ فروری ۱۹۸۱ء کو بعد نماز جمعہ جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت مکرم صوبیدار میجر (ریٹائرڈ) ضیاء الدین صاحب قائم مقام امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مشتاق احمد صاحب نے کی اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک دعائیہ نظم مکرم کریم الدین صاحب نے خوش الحانی سے پڑھی جس کے بعد صدر جلسہ نے پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت اور اس کا پس منظر بیان کرنے کے بعد پیشگوئی کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔

ازاں بعد مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ ضلع سیالکوٹ نے پیشگوئی کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ صرف ایک پیشگوئی ہی نہیں بلکہ صداقت اسلام کا ایک عظیم الشان نشان ہے۔ اور اس سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی حقانیت ثابت ہوتی ہے

اجلاس کی کارروائی اجتماعی دعا پر ختم ہوئی۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ مستورات بھی باررعایت پردہ جلسہ میں شامل ہوئیں۔ مسجد کو خوبصورت بینروں سے سجایا گیا تھا

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

میانوالی

۲۰ فروری کو بعد نماز جمعہ میانوالی میں جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت مکرم ملک عبدالشکور صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار (نثار احمد خان مربی سلسلہ) نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کیا۔ مکرم نصیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے مکرم رانا محمد صدیق صاحب نے حضرت مصلح موعود کے دعویٰ پر اظہار خیال فرمایا۔ مکرم عبدالمومن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع میانوالی نے حضرت مصلح موعود کی قائم کردہ تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ پر تقریر فرمائی خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے بعض حصوں کی وضاحت کی آخر میں صدر اجلاس نے اپنے مشاہداتی واقعات کے ذریعہ ثابت فرمایا کہ حضرت مصلح موعود مرد و زن اور قوم و ملک کے لیے باعث رحمت ہیں۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا

(نثار احمد خان شاہد مربی سلسلہ مقیم میانوالی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے لجنات

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۰ء سے شروع ہو چکا ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے پہلی سہ ماہی (یعنی اکتوبر، نومبر، دسمبر ۱۹۸۰ء) کا چندہ ممبری لجنہ ناصرات ممبری۔ اجتماع لجنہ و ناصرات۔ خدمت خلق موصول نہیں ہوا۔ بذریعہ یہ لجنات توجہ فرمائیں نیز امرائے ضلع و صدر صاحبات نئے سال سے ہمارے ساتھ تعاون فرماتے ہوئے ان لجنات کو خصوصی طور پر چندہ دینے کی طرف توجہ دلائیں۔ شکریہ۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱۔ ضلع شیخوپورہ:۔ چوہڑ کانہ منڈی۔ بیداد پور۔ مڑھ بلوچاں۔ میراں، کوٹ رحمت خاں۔ چک ۳۳ دھار دوالی سچا سودا۔ چوڑا سگھر۔ کالیہ۔ نانو ڈوگر۔ بھینی شرقپور۔ سرائے نورنگ سیدو الا۔ چک ۲۹ (دو ٹیڑھ)۔ چک دیا لداس۔ کرم پورہ۔ چک ۱۶۹ گرمولہ۔ بھکی آنہ۔ بچیکی۔ چک ۵ رتیاں۔ گجر۔

۲۔ ضلع جہلم:۔ چکوال۔ بھون۔ کالا گوجراں۔ چک جمال۔

۳۔ ضلع لاہور:۔ ہانڈو گوجر۔ اڈہ چھیل۔ ہڈیارہ۔ اصل گروکے۔

۴۔ ضلع قصور:۔ چونیاں۔

۵۔ ضلع میانوالی:۔ دریا خاں۔ بھکر۔ چک ۷ ایم۔ ایل۔ چک ۱۵ ڈی ایم چک ۴۷ ٹی۔ ڈی۔ اے۔

۶۔ ضلع بنوں:۔ بنوں۔

۷۔ ضلع مظفر گڑھ:۔ کوٹ ادو۔ جتوئی۔ چک ۷ ٹی۔ ڈی۔ اے۔ پنجند کسراں۔ چک ۹۲ ٹی۔ ڈی۔ اے۔ چک ۳۶۸ کوٹلہ رحیم۔ بیٹ چنن۔ چک ۳ ایم/ایم

۸۔ ضلع پشاور:۔ امان گڑھ

۹۔ ضلع ڈیرہ غازی خان:۔ راجن پور۔ شادن لنڈ۔ کوٹ نیمرانی مندرانی۔ سکنہ بیٹ مندو۔

۱۰۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان:۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔

پندرھویں صدی کے آغاز پر

صدقات دینے والی لجنات کے نام

اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر کہ پندرھویں صدی کے آغاز پر بکرے صدقات دیئے جائیں۔ مندرجہ ذیل لجنات نے صدقات دینے کی اطلاع بھجوائی ہے یہ پانچویں قسط ہے۔ ازیں قبل چار اقساط شائع ہو چکی ہیں۔

چک ۸۷ شمالی سرگودھا، ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ کروندی ضلع خیرپور (سندھ)۔ لودھراں۔ چک ۲۱۲ ج۔ ب گوکھووال ضلع فیصل آباد۔ خوشاب۔ شیخ پور ضلع گجرات ایک ایک بکرا۔

گجرات۔ کوئٹہ۔ جھنگ صدر۔ دو دو بکرے۔

لاہور ۱۶ بکرے

فیصل آباد تین بکرے

جوڑا ضلع قصور اور لالیاں ضلع جھنگ کی لجنات نے علی الترتیب -/۱۰۰ روپے اور -/۵۶ روپے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ چنیوٹ نے -/۳۴۸ روپے دارالضیافت ربوہ میں برائے صدقہ بھجوائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض ہے

ماہانہ رپورٹ کارگزاری

تمام ناظمین اضلاع و زعماء اعلیٰ اور زعماء کی خدمت میں التماس ہے کہ مرکز کے مہیا کردہ رپورٹ فارم پر اپنی مجلس کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری ہر ماہ کی دس تاریخ تک دفتر مرکزیہ کو ضرور ارسال کر دیا کریں۔

نئے سال کے دوران ہر ممکن کوشش فرمادیں کہ کسی ایک ماہ کی رپورٹ بھی لیٹ ارسال نہ ہو براہ کرم ۵ فروری کی رپورٹ کارکردگی دس مارچ تک ضرور ارسال فرمادیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے جس میں اول، دوم، اور سوم انعامات علی الترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ مقرر ہیں۔

شرائط درج ذیل ہیں:۔

(۱) مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

(۲) پتہ اور حوالے صاف اور مکمل ہوں۔

(۳) مضمون مکرم ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کے لئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوادیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیات کے پتے درکار ہیں اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

اللہ رکھی صاحبہ زوجہ محمد علی صاحب وصیت ۸۱۱۸ سابقہ سکونت قادیان

سردار بیگم صاحبہ زوجہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب " ۸۳۰۸ " " " "

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان:۔ غزوہ تبوک و جنگ موتہ

حجم:۔ دس ہزار الفاظ۔

نقد انعامات:۔ اول:۔ -/۷۰۰ روپے؛ دوم -/۵۰۰ روپے

سوم:۔ -/۳۰۰ روپے

آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

احباب خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور اپنا پتہ صاف اور ستھرا لکھا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سرگودھا امپروومنٹ ٹرسٹ سرگودھا کے منظور شدہ ٹھیکیداران/فرموں سے جنہوں نے اپنی فیس برائے سال ۸۱-۱۹۸۰ء جمع کرادی ہو سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر مورخہ ۲۵/۳/۸۱ بوقت صبح دس بجے زیر دستخطی کے دفتر میں وصول کئے جائیں گے۔ اور اسی دن ٹھیکیداران کے سامنے ان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(۲) کوئی بھی ٹینڈر بذریعہ تار یا ڈاک یا مشروط ٹینڈر قابلِ قبول نہ ہوگا۔

(۳) کوئی بھی ٹینڈر چالان خزانہ یا کسی شیڈول بنک کی کال ڈیپازٹ کے بغیر قابلِ قبول نہ ہوگا اور نہ ہی اس بارے میں کوئی عذر قابلِ قبول ہوگا۔

(۴) فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ، شراکت نامہ یا کمپنی کے ڈائریکٹر کی طرف سے اتھارٹی لیٹر ٹینڈر کے ہمراہ منسلک ہونا چاہیئے۔ ورنہ ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

(۵) زیر دستخطی کو مکمل اختیار ہوگا کہ وہ کسی ایک ٹینڈر کو یا تمام ٹینڈروں کو بغیر کسی وجہ کے مسترد کر دے اس کے لئے کوئی وجہ بتلانا ضروری نہ ہوگا۔

(۶) سادہ ٹینڈر فارم دستاویزات زیر دستخطی کے دفتر سے بعوض نقد ادائیگی جو کہ ناقابل واپسی ہے دفتری اوقات کار میں ٹینڈر ڈالنے کی تاریخ سے ایک دن پہلے اکاؤنٹنٹ امپروومنٹ ٹرسٹ سرگودھا سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(۷) ٹینڈر فارم صرف ان ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے جو فیس کی رسید اور کال ڈیپازٹ اکاؤنٹنٹ امپروومنٹ ٹرسٹ کو پیش کریں گے۔

(۸) ٹھیکیداران فرموں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ ٹینڈر ڈالنے کی تاریخ سے پہلے کال ڈیپازٹ یا خزانہ کا چالان پیش کریں گے۔ ٹینڈر ڈالنے کے دن کی تاریخ کی کوئی کال ڈیپازٹ یا چالان قابل قبول نہ ہوگا۔

(۹) ٹینڈر ڈالنے کے دن کسی بھی فرم/ٹھیکیدار کی رجسٹریشن نہ کی جائے۔

(۱۰) کاموں کی تفصیل نقشہ جات و دیگر کوائف زیر دستخطی کے دفتر سے کسی بھی دن دفتری اوقات کار میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	زر تخمینہ	زر بیعانہ
۱-	توسیع سیوریج سکیم واقع نیو جنرل بس سٹینڈ سرگودھا	۶۹۰۸۵/-	۱۳۸۱۶/-
۲-	تعمیر پولیس پوسٹ واقع نیو جنرل بس سٹینڈ سرگودھا	۳۰،۲۰۰/-	۶۰۰/-

المشتہر

ملک محمد اسلم سیکرٹری امپروومنٹ ٹرسٹ
سرگودھا

IPL-۱۳۴۴

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۴ جنوری ۱۹۸۱ء کے صفحہ ۵ پر کالم ۳ کی سطر ۲۰ میں ایک نام حضرت محمد حسین صاحب بھاگلپوری چھپ گیا ہے۔ جو درست نہیں۔ صحیح نام "حضرت مولوی حسن علی صاحب" ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ مارچ میں مطالعہ کے لئے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" اور ماہ اپریل کے لئے کتاب "قرآنی انوار" مقرر ہیں۔ دونوں کتب مرکز سے علی الترتیب ایک روپیہ اور ڈیڑھ روپیہ میں مل سکتی ہیں۔

مہتمم تعلیم
(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شارٹ ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سال ۱۹۸۰ء یا ۱۹۸۱ء فیس جمع کرادی ہو بمطابق کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۸۱ء کو وقت مقررہ پر دن کے بارہ بجے ٹھیکیداران یا ان کے نامزد نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ مزید تفصیلات کے لئے دفتر ہذا سے رجوع فرمائیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	کام کی لاگت	زر ضمانت	کام کی میعاد
۱-	لاہور، سرگودھا، میانوالی روڈ کے میل نمبر ۱۵۵، ۱۵۶ کی مرمت (سرفیس ڈریسنگ) برائے سال ۸۱-۱۹۸۰ء ضلع سرگودھا کی حدود میں۔	۷۱،۰۰۰/-	۱۴۲۰/-	۱۵ دن
۲-	ایضاً- میل ۱۵۷، ۱۵۸	۶۷،۰۰۰/-	۱۳۴۰/-	"
۳-	ایضاً " ۱۵۹، ۱۶۰	۷۱،۰۰۰/-	۱۴۲۰/-	"
۴-	ایضاً " ۱۲۳ تا ۱۲۵	۶۷،۶۰۰/-	۱۳۶۰/-	"
۵-	ایضاً " ۱۲۵ تا ۱۲۷	۷۲،۰۰۰/-	۱۴۴۰/-	"

نوٹ:- (۱) ٹینڈر کی وصولی کے دن کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔
(۲) فرم یا کمپنی کی صورت میں صرف ان ہی ٹھیکیداروں کو ٹینڈرز جاری کئے جائیں گے جو فرم یا کمپنی کی طرف سے مختار نامہ اور شراکت نامہ دفتر میں مہیا کریں گے۔
(۳) گورنمنٹ کی منظور شدہ بنک کی ڈیپازٹ کال کے بغیر کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

مہتمم شاہرات
سرگودھا

IPL-۱۳۷۲

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے جس میں اول، دوم اور سوم انعامات علی الترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰، -/۱۰۰ مقرر ہیں

شرائط درج ذیل ہیں:-

۱- مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
۲- پتہ اور حوالے مکمل اور صاف ہوں۔
۳- مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کے لئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صاحب استطاعت احباب کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیں۔

(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ڈاکٹر عبدالسلام بقیہ صفحہ اوّل)

پروفیسر ش پال نے جو خلائی سائنس کے ماہر سائنسدان ہیں انکشاف کیا کہ پروفیسر عبدالسلام کا برلا ایوارڈ کے لئے نام ان کو نوبل انعام ملنے سے تھوڑی ہی دیر قبل منتخب کیا گیا تھا۔

حال کے برسوں میں نوبل انعام یافتہ سائنسدان کو جو دیگر اعزازات دیئے گئے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر بی۔ وی۔ سریکنتن نے یہ انکشاف بھی کیا کہ نوبل انعام کی رقم ڈاکٹر عبدالسلام نے سائنس کو عالمگیر حیثیت دلانے والے ایک فنڈ میں دے دی ہے۔ اور تیل کی دولت سے مالا مال ملکوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس فنڈ میں فراخ دلی سے عطیات دیں۔

ان کی خدمت میں پیش کئے گئے استقبالیہ ایڈریس میں انڈین نیشنل ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر بکاش سنہا نے ڈاکٹر عبدالسلام کو آج کی سائنسی دنیا کا ایک غیر معمولی انسان اور دو دنیاؤں کا انسان قرار دیا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ابتدا میں دنیا کے دو چوٹی کے ماہرین فزکس نے ڈاکٹر سلام کو جھاڑ دیا تھا۔ لیکن ان کی ناقابل شکست صلاحیتوں نے اس کے چھ سال کے بعد اس ناقابل یقین نظریے کو صحیح ثابت کر دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی مثال ان لوگوں کے لئے حوصلہ افزائی کا موجب ہوگی جو بڑوں کی سرد مہری کی وجہ سے بے حوصلگی اور عدم یقین کا شکار ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام نے بھارت میں ۲۱ دن کا دورہ کیا۔۔۔۔۔"

(ہندوستان ٹائمز ۱۱ جنوری ۱۹۸۱ء صفحہ ۱۲، کالم ۵-۶)

۲۵ فیصد نمائندگان مجلس مشاورت تیس ۳۰ سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا کہ

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس ۳۰ سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے۔"

جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ نمائندگان کے انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجواتے وقت حضور کے اس ارشاد کو بھی پیش نظر رکھیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پچاس میل آل ربوہ سائیکل ریس

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام مورخہ ۲۷ فروری بروز جمعہ پچاس میل آل ربوہ سائیکل ریس کا مقابلہ ہوا۔ خدام کو پہلے سے اطلاع کر دی گئی تھی اس طرح بہت سے خدام کئی روز سے باقاعدہ پریکٹس کرتے رہے۔

۲۷ فروری کو صبح ۶½ بجے دوڑ کا آغاز ہوا جس کے لئے خدام نماز فجر کے فوراً بعد ایوان محمود میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ پہلا گروپ ۶/۴۴ پر دعا کے بعد روانہ کیا گیا جو کہ محترم محمد اسلم صاحب شاد مہتمم مقامی نے کروائی۔ اس طرح دو دو لڑکوں کا گروپ ایک ایک منٹ کے بعد روانہ کیا گیا۔

[illegible] کل ۴۷ خدام نے حصہ لیا۔ خدام نے سرگودھا ۴۹ میل تک جانا اور واپس ایوان محمود آنا تھا۔ راستہ میں مختلف جگہوں پر چیک پوسٹ بنائی گئیں تھیں۔ جہاں حصہ لینے والے خدام کے نمبر نوٹ کرنے کے علاوہ انکو خوش آمدید کہا جاتا اور پانی اور کینو بھی پیش کئے جاتے۔ دوڑ کا نتیجہ حسب ذیل ہے۔

		گھنٹے	منٹ	سیکنڈ
اوّل	کلیم اللہ صاحب بآیر دارالصدر شمالی	۲	۵۶	۰
دوم	ظہیر الدین صاحب " "	۳	۰	۰
سوم	[illegible] " "	۳	۰	۱۸
"	مرزا نصیر احمد صاحب " شرقی	۳	۰	۱۵
"	منصور احمد صاحب دارالفضل	۳	۰	۱۵

دوسرے دن مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء بوقت ۵ بجے شام آل ربوہ ٹگ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ کے بعد اس ٹورنامنٹ کے انعامات کے ساتھ مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔

ناظم صحت جسمانی
مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

فوری ضرورت

ہسپتال کے لئے فوری طور پر ایک مخلص محنتی دیانت دار خوش اخلاق تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے، جو کاروں کو اچھی طرح چلا سکتا ہو اور تھوڑی بہت کاروں کے انجن سے بھی واقفیت رکھتا ہو۔ تنخواہ انشاء اللہ حسب قابلیت و تجربہ معقول دی جائے گی۔ اپنی درخواستیں امیر صاحب یا صدر صاحب مقامی کی معرفت C.M.O کو فوری بھجوائیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

وفات یافتہ موصیان کے بارے میں مضامین

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وفات یافتہ موصیان کے بارے میں جو بھی خبر اطلاع یا مضمون برائے اشاعت بھیجا جائے۔ اس پر اپنے علاقہ کے امیر یا صدر صاحب کی تصدیق ضروری ہے۔

سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی ہدایت ہے۔ کہ متعلقہ تصدیق کے بغیر ایسے مضامین وغیرہ شائع نہ کئے جائیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی پابندی فرمائیں (ادارہ)

ولادت باسعادت

خدا تعالےٰ نے اپنے فضل اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ اور دیگر بزرگوں کی دعاؤں کے طفیل خاکسار کے بیٹے مسعود احمد بٹ حال مقیم مالمو سویڈن کو شادی کے چھ سال بعد مورخہ ۳۰ فروری ۱۹۸۱ء کو بیٹی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ جناب قشی خان مرحوم صحابی کی نواسی ہے۔ اس کی درازی عمر نیک اور صالحہ اور تمام خاندان کے لئے باعث رحمت و برکت ہونے کی دعا کی درخواست ہے۔

داؤد احمد بٹ I A 122 گلبرگ III لاہور

حکومت پاکستان وزارت تعلیم (شعبہ نصاب)

اشتہار

پہلی سے بارھویں جماعت تک کی جماعتوں کی نصابی کتب کے مضامین، تصاویر، نقشوں اور ترتیب وغیرہ میں بتدریج صوبائی اور مرکزی دونوں سطحوں پر ایک مسلسل عمل ہے۔ اس سلسلہ میں ہمیں ماہرین مضامین، اساتذہ، طلباء اور والدین کے تبصروں، تجاویز اور تعمیری تنقید کی ضرورت ہے۔ معاشرے میں اپنی خدمت کا معیار بلند کرنے کے مشترک مقصد میں اس تعاون پر ہم آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

آپ جس کتاب کا حوالہ دیں۔ براہ کرم اس کا نام، جس کلاس کے لئے مقرر ہے، صفحہ نمبر سن طباعت اور پبلشر کا نام ہماری سہولت اور فوری توجہ کے لئے ضرور لکھیں۔

ڈاکٹر مختار احمد بھٹی
جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر۔ ٹیلیفون ۳۸۸۴۴
پی آئی ڈی 2752/09

دسمبر ڈر نمبر ۲۵۴